ادبیات

غزل

از

(جناب الم مظفر نگری)

بدل گیا ہے خودی سے مذاقِ رندانہ
حریمِ عشق نظر آ رہا ہے مے خانہ

یہ بزمِ شوق کی تنظیم اے معاذ اللہ
سبھی ہیں سوز بدل شمع ہو کہ پروانہ

سمجھ رہے ہیں جسے رند آج دامنِ تر
یہی بنے گا کسی روز ابرِ مے خانہ

ہر ایک گوشۂ ہستی بفیضِ حسنِ مجاز
بنا ہے اہلِ نظر کے لئے صنم خانہ

سکوتِ شمع سرِ بزم کو خبر ہی نہیں
تڑپ رہا ہے ازل سے مذاقِ پروانہ

ہے رشکِ محفلِ بادہ مقامِ خلوتیاں
ہر ایک سمت چھڑا ہے سرودِ مستانہ

زبانِ حال سے ہے گرمِ نالہ ہر ذرہ
ہے کائنات کسی کے ستم کا افسانہ

بہارِ گلشنِ ہستی کا اعتبار نہیں
برنگِ سبزہ یہاں پھول بھی ہیں بیگانہ

تسلط اس پہ نہ کر لیں کہیں چمن والے
جنوں طراز نہیں ہے یہاں جو ویرانہ

نظر میں اس کی سوائے ہدف کچھ اور نہیں
خدنگِ جستہ کی پرواز ہے حکیمانہ

رموزِ عقل سے واقف نہیں الم شاید
ہر ایک بات ہے اس کی حدیثِ رندانہ